# 132273 ـ کیا ایک بار ہی ایک مسکین کو ساٹھ مسکینوں کا کھانا دے دیا جائے، اور کیا اپنے گھر والوں کو کفارہ میں سے کچھ کھلائے یا نہیں ؟

## سوال

میں رمضان المبارک کا روزہ جان بوجھ کر توڑ دیا تھا، اور اب میں ساٹھ مسکینوں کا کھانا دینا چاہتا ہوں، سوال یہ ہی کہ یہ شرط ہے کہ ایک ہی دفع سب مسکینوں کو کھانا کھلایا جائے یا کہ مثلا ہر روز تین یا چار مسکینوں کو کھانا کھلاؤں ؟

اور اگر میرے خاندان کے افراد مثلا والد اور والدہ اور بہن بھائی مسکین ہوں تو کیا انہیں بھی کھلا سکتا ہوں ؟

## پسندیدہ جواب

الحمد للہ.

اگر تو رمضان المبارک میں روزہ جماع اور ہم بستری کے علاوہ کسی اور طرح توڑا ہے تو صحیح قول کے مطابق اس میں کوئی کفارہ نہیں، بلکہ اس عمل سے توبہ و استغفار کرنا اور اس دن کے بدلے بطور قضاء روزہ رکھنا واجب ہے.

اور اگر روزہ کی حالت میں جماع کیا تھا تو پھر اس میں توبہ و استغفار کے ساتھ اس دن کے روزے کی قضاء بھی ہے اور کفارہ بھی ادا کرنا ہوگا، اس کا کفارہ یہ ہے کہ ایک مومن غلام آزاد کیا جائے، جو اس کی استطاعت نہ رکھے تو وہ دو ماہ کے مسلسل روزے رکھے، اور اگر اس کی بھی استطاعت نہ رکھتا ہو تو پھر ساٹھ مسکینوں کو کھانا کھلائے.

اور اگر تینوں اشیاء میں سے پہلی دو چیزوں کی ادائیگی میں عاجز ہو اور اس کے ذمہ کھانا ہوں یعنی نہ تو غلام آزاد کر سکتا ہو اور نہ ہی مسلسل دو ماہ کے روزے رکھ سکتا ہو تو پھر وہ ایک ہی بار ساٹھ مسکینوں کو کھانا دے سکتا ہے، یا پھر حسب استطاعت دس یا بیس افراد یا اس سے کم اور زیادہ کو دے کر اسے ساٹھ مسکینوں کا کھانا مکمل کرنا ہوگا.

باپ دادا اور ماں دادی نانی وغیرہ جو اس کے اصل ہیں اور اسی طرح اس کی فرع یعنی اولاد پوتے پوتیاں اور بیٹوں کو اس کفارہ میں سے کچھ دینا جائز نہیں.

اللہ تعالی ہی توفیق دینے والا ہے، اللہ تعالی ہمارے نبی محمد صلی اللہ علیہ وسلم اور ان کی آل اور صحابہ کرام پر اپنی رحمتیں نازل فرمائے.

اللجنة الدائمة للبحوث العلمية والافتاء

الشيخ عبد العزيز بن عبد الله بن باز.

الشيخ عبد الله بن غديان.

الشيخ صالح الفوزان.

الشيخ عبد العزيز آل شيخ.

الشيخ بكر ابو زيد.